بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

خطبہ جمعہ موٴرخہ (۲۰۲۰۔۱۱۔۲۰)

حضورِ انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے حضرت عوف بن حارث رضی اللہ عنہ کا ذکر کرتے ہوئے ارشاد فرمایا:

- آپ کا تعلق انصار سے تھا۔ آپ حضرت معاذ اور حضرت معوذ کے بھائی تھے۔ آپ ان چھ انصار میں سے تھے جنہوں نے سب سے پہلے مکہ میں آکر بیعت کی۔
- جنگِ بدر کے موقع پر یہ روایت پائی جاتی ہے کہ حضرت عوف نے رسول اللہ صلعم سے دریافت کیا کہ اللہ تعالیٰ کس بات سے خوش ہوتا ہے۔ رسول اللہ صلعم نے فرمایا کہ اس بات سے کہ اس کا ہاتھ جنگ میں مصروف ہو اور وہ دلیری سے زرہ کے بغیر لڑے۔ چنانچہ حضرت عوف کے متعلق ذکر ملتا ہے کہ وہ دلیری سے جنگ میں کود گئے اور اسی جنگ میں ابوجہل کے ہاتھوں شہید ہوئے۔
- اس کے بعد حضرت ابوایوب انصری کا ذکر ہوگا۔ آپ کا حقیقی نام خالد تھا۔ آپ انصار کے قبیلہ خزرج میں سے تھے۔ آپ نے بیعت عقبہ ثانیہ کے موقع پر ۷۰ افراد کے ہمراہ اسلام قبول کیا۔ آپ تمام غزوات میں رسول اللہ صلعم کے ہمراہ شامل ہوئے۔
- جب رسول اللہ صلعم مدینہ ہجرت کرکے تشریف لائے تو اپنے گھروں کی تعمیر تک حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ کے گھر رہائش پذیر ہوئے۔ اس موقع پر بہت سے لوگ چاہتے تھے کہ رسول اللہ صلعم ان کے گھر قیام کریں۔ حضورِ انور نے تفصیل بیان فرمائی کہ اس موقع پر حضرت ابوایوب کو کس طرح اور کس وجہ سے چنا گیا۔

- مزید حضرت ابو ایوب کی مہمانوازی کے متعلق بیان فرمایا اور کس طرح انھوں نے رسول اللہ صلعم کا ۷ ماہ تک خیال رکھا۔ پہلے رسول اللہ صلعم مکان کے نچلے حصہ میں تھے اور حضرت ابو ایوب اوپر کی منزل میں تھے۔ لیکن حضرت ابو ایوب نے اپنی محبت میں اور رسول اللہ صلعم کے خیال اور احترام میں رسول اللہ صلعم کو اوپر کی منزل میں منتقل فرمایا۔

- حضرت ابو ایوب کی محبتِ رسول کا ایک واقعہ بیان فرمایا۔ جب رسول اللہ صلعم کی حضرت صفیہ سے شادی ہوئی تو اس رات حضرت ابو ایوب نے پوری رات آپ کے خیمہ کے باہر پہرہ دیا۔ جب صبح کے وقت رسول اللہ صلعم نے حضرت ابو ایوب کو دیکھا تو آپ صلعم نے فرمایا کہ اے ابو ایوب کیا بات ہے۔ حضرت ابو ایوب نے فرمایا کہ میں اس عورت یعنی حضرت صفیہ سے آپ کے متعلق خوفزدہ تھا کیونکہ حال ہی میں ان کے خاوند، باپ اور قوم ہلاک ہوئی ہے۔ یہ سن کر رسول اللہ صلعم نے دعا کی کہ اے اللہ، ابو ایوب کی حفاظت فرما جس طرح انھوں نے پوری رات میری حفاظت فرمائی۔

- حضرت ابو ایوب سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلعم نے فرمایا کہ جو اس حالت میں مرا کہ اس نے اللہ کے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہرایا ہو وہ جنت میں داخل ہو گا۔ ایک روایت کے مطابق آپ نے ۵۲ ہجری میں وفات پائی جب آپ یزید بن معاویہ کے لشکر میں قسطنطنیہ کی مہم میں شامل تھے۔ آپ کی وصیت کے مطابق آپ کی قبر قسطنطنیہ کے پاس ہے۔